ٹورانٹو ۔ کینیڈا

پندرہ روزہ

الہلال

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر ۱۹

کراچی میں ہلاک شدگان کی تعداد ۱۴۲ شہروں میں شدید خوف و ہراس

حیدرآباد میں فسادات کی نذر ہونے والے افراد کی تعداد اس کے علاوہ ہے صوبائی حکومت صورتحال پر قابو پانے میں ناکام ہو گئی رائے عامہ کے رہنما



کرفیو کے دوران بموں کے دھماکوں سے دس افراد ہلاک ہو چکے ہیں

کراچی میں چھرا گھونپنے اور فائرنگ کے معمولی واقعات ایک ا



صورتحال تیزی سے معمول پر آ رہی ہے لیاقت آباد میں کشیدگی

کرفیو کے وقفے کے دوران چہل پہل، دفاتر میں حاضری معمول کے مطابق رہی

لاہور میں طلباء نے انجینئرنگ یونیورسٹی کے بلاک اور پولیس جیپ کی نذر آتش کر دی

اسپیل بلاک پر حملہ بول دیا ۔ متعدد بسوں پر پتھراؤ کر کے انہیں نقصان پہنچایا

حالات پر حکومت کا کنٹرول نہیں رہا ۔ جتوئی

پر تشدد واقعات میں غیر ملکی ہاتھ ملوث ہیں : وزیر اعظم جونیجو

ہم ہر ایک کے ساتھ محبت اور تدبر سے پیش آنا چاہتے تھے لیکن فتنہ پرور قوتوں نے ہماری نرمی کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے، تشدد پسندوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

سخت کارروائی نہ کی گئی تو پورے ملک میں آگ بھڑک اٹھے گی

صورتحال پر غور کرنے کے لیے چاروں صوبائی وزراء اعلیٰ کا اجلاس طلب کر لیا گیا



موجودہ حکومت نے اسلام کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے : احسان الٰہی ظہیر

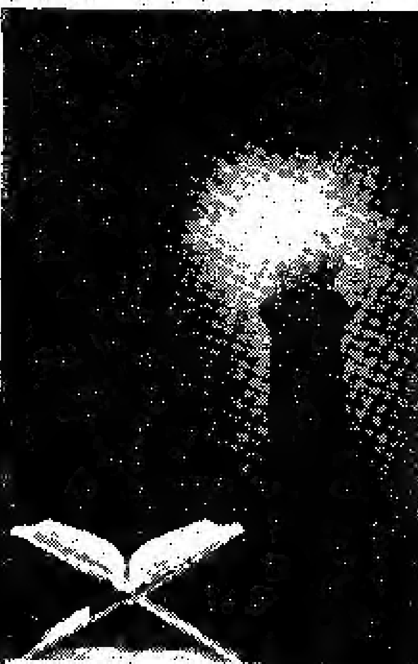
پنجابی بولنے والوں کو امتحان میں شریک ہونے نہ دیا

قائد اعظم، علامہ اقبال اور ابا جان بچوں کی محبوب ترین شخصیات ہیں۔ گیلپ سروے

امریکی انجینئر نے سی آئی اے کے لیے جاسوسی کرنے کا اعتراف کر لیا

مسجد اقصیٰ کے خلاف اسرائیلی منصوبے کا انکشاف

نقب زنی کی سزا میں انگلیاں کاٹ دی گئیں



فرمانِ رسولؐ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے خوف اور ہیبت سے جس بندہ مومن کی آنکھوں سے کچھ آنسو نکلیں۔ اگرچہ وہ مقدار میں بہت کم مثلاً مکھی کے سر کے برابر ہوں پھر وہ آنسو بہہ کر اس کے چہرہ پر پہنچ جائیں تو اللہ تعالیٰ اس چہرہ کو آتشِ دوزخ کے لیے حرام کر دے گا۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص اپنی جگہ سے (کسی ضرورت سے) اٹھا اور پھر واپس آ گیا تو اس جگہ کا وہی شخص زیادہ حقدار ہے" (صحیح مسلم)

جفا اور وفا کے معرکے

آبو ظفر زین

خلیفہ ہارون رشید کے دورِ خلافت میں قاضی ابو یوسفؒ (جو حضرت امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد تھے) بہت بڑے حق گو بزرگ تھے۔ ان کی مشہور تصنیف کتاب الخراج آج بھی فقہ اسلامی میں بہت عظیم درجہ رکھتی ہے۔ قاضی ابو یوسف خلیفہ کے مقربین میں سے تھے۔ ایک روز خلیفہ ہارون رشید نے قاضی صاحب سے خواہش کی کوئی اچھی نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا۔

"جناب خلیفہ! نصیحت صرف ان ہی لوگوں پر کارگر ہوتی ہے جو نا جائز افعال سے بچیں۔ آپ وہ فرد ہیں ایک طرف خلافِ شرع افعال بھی کرتے رہتے ہیں اور دوسری طرف نصیحت کی بھی فرمائش کرتے ہیں۔ حکمرانی کے معاملے میں تجھے چند نصیحتیں کرتا ہوں۔

حکومت اور خلافت اللہ کی امانت ہے جس طرح پر صرف رعایا کا حق ہے۔ اے خلیفۃ المسلمین! تو جس بے دردی سے رعایا کی امانت اپنی اور اپنے حواریوں کی ذات پر خرچ کر رہا ہے، اس کا کیا جواب روزِ قیامت دے گا۔ یاد رکھ جب کسی کو حکومت کا منصب اللہ کی طرف سے عطا ہوتا ہے تو لازم ہے کہ وہ ضرورت خاص کے علاوہ ایک چھوٹا درہم بھی خزانہ شاہی سے نہ لے اور اپنے وقت کا ایک لمحہ بھی خدمتِ خلق اور رعایا کی بھلائی کے سوا کسی دوسرے کام میں صرف نہ کرے۔ لیکن تیری حالت یہ ہے کہ وقت کا بیشتر حصہ گانے بجانے اور لہو و لعب میں برباد کر رہا ہے اور رعایا کی امانت تیری اور تیرے درباریوں کی عشرت پسندی پر تباہ ہو رہی ہے۔ بھلا آپ سے انصاف کی امید کیسے ہو سکتی ہے۔ [illegible]

[illegible]

اسوۂ نبویؐ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بے حیائی کی بات زبان سے نکالتے اور نہ بے حیائی کا کام کرتے اور نہ دوسروں کو برا بھلا کہتے۔ حضور اکرمؐ فرماتے تھے کہ تم میں بہتر لوگ وہ ہیں جو اخلاق کے اچھے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

علمِ حمید

ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی کہ اللہ کا شکر گزار رہے۔ جو کوئی شکر کرے اس کا شکر کرنا اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے تو حقیقت میں اللہ بے نیاز اور آپ سے آپ محمود ہے۔ (خواہ کوئی اس کی حمد کرے یا نہ کرے) (لقمان ۱۲)

اواکس طیاروں کی بحث

ارشاد احمد حقانی

صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق کے اس اعلان کے باوجود کہ پاکستان اپنی شمال مغربی سرحد پر افغان طیاروں کی طرف سے اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزیاں روک تھام کے لیے اگر چاہا اواکس طیاروں کے حصول کی کوشش نہیں کرے گا [illegible]

[illegible]

As such

[illegible]

روزنامہ جنگ [illegible]

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سن لو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو

(کالم بر موقعہ عید میلاد)

مسجد نبویؐ میں ایک شام

آخر وہ مبارک گھڑی آن پہنچی جب میں نے جنوری سن ۱۹۸۷ء کی ایک شام اپنے آپ کو آقائےؐ مسجد میں پایا جس کی تعریف خود خدا نے ذوالجلال نے کی تھی۔ حیران و پشیمان جسم میں رعشہ اور پاؤں ایسے کہ زمین پر جیسے چپک گئے تھے۔ [illegible] اور مغرب کی نماز با جماعت ادا کی۔

نمازِ مغرب کے بعد بیشتر نمازی جو مدینہ منورہ کے مقامی لوگ تھے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے تو مسجد نبوی کا اندرونی حصہ خالی ہو گیا مگر پھر بھی روضۂ حضورؐ پر زائرین کا ہجوم قائم تھا۔ [illegible] مسجد کا اندرونی حصہ [illegible] آپؐ نے تعمیر کیا تھا۔

"میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغ کا ایک ٹکڑا ہے"

پہلی کوشش میں ریاض الجنۃ میں جگہ تو نہیں ملی مگر ایک قریب پہنچ گیا۔ میرے سامنے ریاض الجنۃ تھی اور بائیں طرف اصحابِ صفہ کا چبوترہ اور اس سے آگے روضۂ مبارک کی جالی۔ [illegible] تھا اور یقین تھا کہ اس عاصی کا سلام و درود ان تک پہنچ رہا ہے۔

سامنے منبرِ رسولؐ تھا جہاں ایک عاشقِ رسولؐ دو رکعت نماز ادا کر کے ہٹ جاتا تو دوسرا کھڑا ہو جاتا۔ [illegible]

منبرِ رسولؐ کے قریب دو رکعت نماز ادا کرنے والوں کی تعداد کم ہوئی تو میں بھی قطار میں لگ گیا۔ [illegible] اذانِ عشاء ہونے لگی۔ مؤذن کی خوش الحانی نے بلال حبشیؓ کی یاد دلا دی۔

خوش قسمتی سے عشاء کی نماز ریاض الجنۃ میں نصیب ہوئی۔ یہاں سات ستون ہیں جو حضورؐ پاک اور آپؐ کے صحابہؓ کی زندگی کے اہم واقعات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

رسول اللہؐ کا گھر

ذرا اپنے گھر کی خبر لیجئے

• لوگوں نے دریافت کیا کہ رسول اللہؐ جب گھر میں ہوتے تو کیا رنگ رہتا؟

حضرت عائشہؓ نے بتایا:

کَانَ اَلْیَنَ النَّاسِ بَسَّامًا ضَحَّاکًا

سب سے زیادہ نرم خو، متبسم، خندہ جبیں" (المواہب اللدنیہ)

کیا ہمارے گھروں کا بھی رنگ ہے؟ یا وہ ہر وقت تلخی و تند گوئی، بد مزاجی اور چڑچڑے پن، طعن و تشنیع اور جلی کٹی باتوں کا مرکز بنے رہتے ہیں۔

ذرا اپنے گھر کی خبر لیجئے!

لوگوں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا:

"رسول اللہؐ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟"

انہوں نے جواب دیا:

• "آپؐ آدمیوں میں سے ایک آدمی تھے، اپنے کپڑوں کی دیکھ بھال خود ہی کر لیتے، بکری کا دودھ خود دوہتے، اور اپنی ضروریات خود ہی پوری کر لیتے"۔ (شمائل ترمذی)

• "اپنے کپڑوں کو خود ہی پیوند لگا لیتے، اپنے جوتے کی مرمت کر لیتے، بوجھ اٹھاتے، جانوروں کو چارہ ڈالتے، خادم کے ساتھ مل کر کام کروا دیتے (مثلاً) اسے آٹا پسوا دیتے۔ خود ہی سودا سلف لاتے، اور ضرورت کی چیزیں ایک کپڑے میں باندھ کر اٹھا لاتے۔

(المواہب اللدنیہ)

کیا آپ بھی اپنے اہل خانہ کی مدد ان کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں اسی طرح کرتے ہیں؟ کیا آپ بھی ان معاملات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پہ چلنے کی کوشش کرتے ہیں؟ یا اپنے گھروں میں ان کاموں کو کرتے ہوئے عار محسوس کرتے ہیں؟ حکم چلانے میں تسکین پاتے ہیں، کوئی کام مکمل نہ ہونے پر گھر والوں کو جھڑکیاں سننی پڑتی ہیں۔ اور انہیں آپ سے کسی قسم کی معاونت کی کوئی امید نہیں ہوتی؟

سیرت پاکؐ کو اپنانے کے لئے ——— ذرا اپنے گھر کی خبر لیجئے۔

• گھر اور اس کے ساز و سامان کے متعلق آپؐ کا نقطہ نظر یہ تھا کہ زندگی اس طرح گزاری جائے جیسے مسافر گزارتا ہے۔ فرماتے "میری مثال اُس مسافر کی سی ہے جو تھوڑی دیر کے لئے سائے میں آرام کرے، پھر اپنی راہ لے۔ حضورؐ نے مسجد کے ساتھ ازواج کے لئے حجرے بنوائے تھے۔ بجز صفائی کے کسی اور طرح کی آرائش نہ تھی۔ صفائی میں خوبی نفاست یہاں تک تھا کہ صحابہؓ کو تاکید فرمائی:

"گھر کے آنگن کو صاف رکھو" (ترمذی)

ساز و سامان میں چند برتن نہایت سادہ قسم کے تھے۔ مثلاً لکڑی کا ایک پیالہ (جو) جا بجا لوہے کے پتر لگے تھے اور کھانے پینے میں اسی کا بکثرت استعمال ہوتا۔ مشاغلات کا بستر استعمال میں رہا کرتا جو دوہرا کر کے بچھایا جاتا۔ ایک بار چوہرا کر کے بچھایا گیا تو صبح دریافت فرمایا کہ آج کیا خصوصیت تھی کہ مجھے گہری نیند آئی اور تہجد چھوٹ گئی۔ معلوم ہونے پر فرمایا بستر کو پہلے ہی حال پر رہنے دیا جائے۔ بان کی بنی ہوئی چارپائی بھی استعمال میں رہی۔ بعض اوقات کھری چارپائی کے نشانات بدن پر دیکھ کر رفقائے خاص (مثلاً حضرت عمرؓ اور حضرت عبداللہؓ بن مسعود وغیرہ) (الشمائل ترمذی)

ایسے ہی ایک موقع پر حضرت عمرؓ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ تو حضورؐ نے رونے کا سبب پوچھا عرض کیا: قیصر و کسریٰ تو عیش کریں اور آپؐ کا یہ حال رہے فرمایا "کیا تم اس پر خوش نہیں کہ لوگ دنیا لے جائیں اور ہمیں آخرت ملے" (المواہب اللدنیہ)

یہ رسول اللہؐ کے گھر کا حال تھا۔ اب ذرا اپنے گھر کی خبر لیجئے!

یہ آپ ہی کی ذمہ داری ہے کیونکہ قرآن کہتا ہے

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ ترجمہ: مرد عورتوں پر قوام ہیں۔

وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں

(القلم: ۴)

حضرت حسان بن ثابت انصاریؓ

(المتوفی ۵۴ھ)

۱ وقال اللہ قد ارسلت عبدا یقول الحق ان نفع البلاء

۲ شہدت بہ فقوموا صدقوہ فقلتم لا نقوم و لا نشاء

۱۔ اور اللہ نے کہا کہ ہم نے ایک بندے کو بھیجا ہے، جو حق بات کہتا ہے، اگر آزمائش نفع بخش ہو تو اس کی صداقت کو آزماؤ۔

۲۔ ہم نے اس کی صداقت پر گواہی دی، تم بھی کھڑے ہو جاؤ اور اس کی تصدیق کرو، مگر تم نے یہی کہا کہ ہم ایسا نہ کریں گے اور نہ چاہتے ہیں۔

(پھر چند اشعار کے بعد ابو سفیان کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:)

۱ ھجوت محمدا فاجبت عنہ وعند اللہ فی ذاک الجزاء

۲ اتھجوہ ولست لہ بکفء فشرکما لخیرکما فداء

۳ ھجوت مبارکا برا حنیفا امین اللہ شیمتہ الوفاء

۴ فان ابی و والدہ و عرضی لعرض محمد منکم وقاء

۱۔ تم نے محمدؐ کی برائی کی، میں نے ان کی طرف سے جواب دیا، اور خدا ہی کے یہاں اس کام کا صلہ ہے۔

۲۔ کیا تم ان کی برائی کرتے ہو، حالانکہ تم ان کا جسر نہیں ہے، تم دونوں میں جو برا ہو وہ اس پر قربان ہو جائے جو تم دونوں میں سے اچھا ہے۔

۳۔ تم نے ایسے شخص کی برائی کی ہے جو بابرکت ہے، نیک ہے، اللہ والا ہے، خدا کے یہاں امین ہے جس کی خصلت وفا شعاری ہے۔

۴۔ میرا باپ اور باپ کا باپ اور میری عزت محمدؐ کی عزت کے لئے تمہارے مقابلہ میں ڈھال ہے۔

مولانا جلال الدین محمد رومی

۶۰۴ھ/۱۲۰۷ء ——— ۶۷۲ھ/۱۲۷۳ء

منتخب از کلیات شمس تبریز، مرتبہ: شیخ محمد رمضان

اے غایب از نظر بحضور اثابت سلام اللہ	وے حاضر بہ حاضر تو اثابت سلام اللہ
اے نور پیش دیدہ و اے روشنی دیدہ	احسنت زہے منظر اثابت سلام اللہ
اے رحمت رحمانی وے نعمت یزدانی	اے از دو جہاں برتر اثابت سلام اللہ
اے صورت روحانی وے رحمت ربانی	ہر مومن و ہر کافر اثابت سلام اللہ
ہم چشمۂ انواری ہم لذت اسراری	اے مصر پُر از شکر اثابت سلام اللہ
ہم معنی اسراری ہم چرخ انواری	عالم ز تو شد انور اثابت سلام اللہ
ہر جان ما تمام آن انگار تو بام آن	اے مہ ترا چاکر اثابت سلام اللہ
اے شاہ بے نقصان شہ رخ تو رقصان	وے مستی تو در سر اثابت سلام اللہ
ہم بخشش ہے از تو ہم شکر بہے از تو	از مہر دو ترک خوشتر اثابت سلام اللہ

شمس الحق تبریزی با لطف آمیختہ

ہم شکل و ہم مضمر اثابت سلام اللہ

حاجی جان محمد قدسی

المتوفی: ۱۰۵۶ھ/۱۶۴۶ء

مرحبا سید مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

من بے دل بجمال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوالعجبی

چشم رحمت بکشا سوی من انداز نظر

اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را

بہتر از آدم و عالم تو چہ عالی نسبی

ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات

رحم فرما کہ ز حد می گذرد تشنہ لبی

شب معراج عروج تو گذشت از افلاک

بمقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام

زاں شدہ شہرہ آفاق بہ شیریں رطبی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوی تو قدسی پئے درمان طلبی

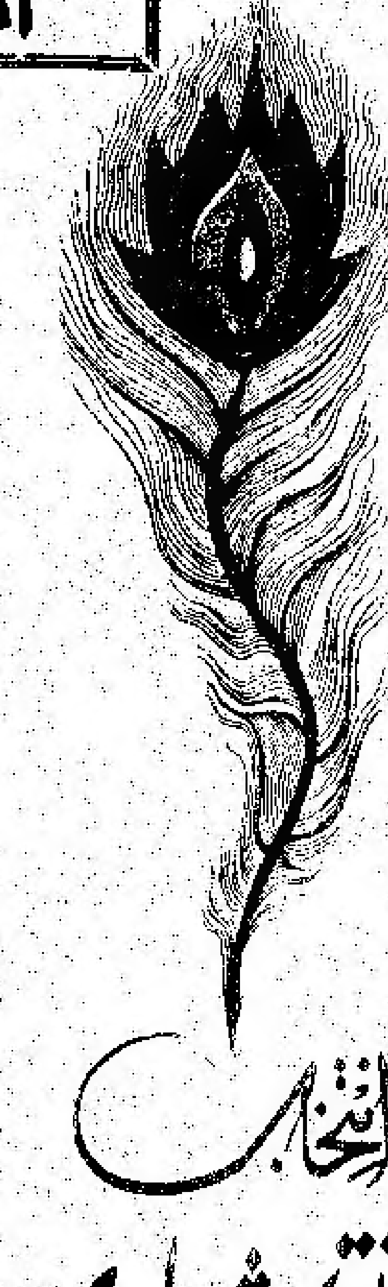
شیخ سعدی شیرازی

۶۰۶ھ/۱۲۰۹ء — ۶۹۰ھ/۱۲۹۱ء

وے بچشم و چراغ دل بینش	مقصود وجود آفرینش
صاحب دل تا نام تو بہ	سلطان آیت عبد دل
دو وصف قرآن چہ چندی	خود وصف کو و زبان سعدی
اے عرش مجید پایگاہت	دی کعبہ و قبلہ تا پناہت

اے بر سر خلق سایۂ تو

دی چرخ کمینہ پایۂ تو



انتخاب نعتیہ شاعری

ذوقؔ دہلوی

المتوفی ۱۸۵۴ء

ہو حسرت جلوہ میں دل جو مضطر دم قدم میرا
الف الحمد سے یہ العالمین کا ہے قدم میرا

ہے جہاں صبغۂ لب ہے پہ یاد ہے اول و آخر
آخر جائے آخر تمام ہے جبیں میں دم میرا

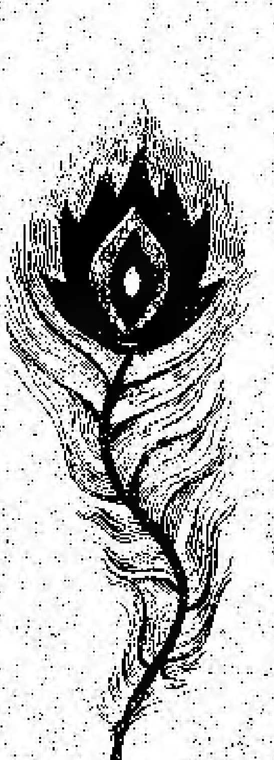
محبت را ہے جس کے شعر کی تو بوتی ہو
کہ روشن ہو گیا دل شمع تنزیل حرم میرا

ہو ذی نقش کو جو تشریح اصحاب پیغمبر سے
پسند اس کو ہے اکرام اصحاب کرم میرا

امین شاہ محبت ہے عشق میں دل سینہ اپنا تھا
مگر یہ تیری محبت ہو کر چھپکتا ہو نہ رقم میرا

ہے ممکن وار اقبال فرستہ امید بخشش میں
خشم آل نبی ہے وار ثہر اشک غم میرا

لب سہرا کو خط قلم ذوق رکھتا ہوں
لکیروں دل اس خط لبنند ہو سے ہو نام رقم میرا





ادب و ثقافت

انتخاب نعتیہ شاعری



مولانا الطاف حسین حالی

(المتوفی: ۱۹۱۴ء)

اے خاصۂ خاصانِ رسل وقتِ دعا ہے
امت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

جس دین کے مدعو تھے کبھی قیصر و کسریٰ
خود آج وہ مہمان سرائے فقرا ہے

وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے

جو دین کہ تھا شرک سے عالم کا نگہباں
اب اس کا نگہبان اگر ہے تو خدا ہے

جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آکے پڑا ہے

جس دین نے تھے غیروں کے دل آکے ملائے
اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے

جو دین کہ ہمدرد بنی نوعِ بشر تھا
اب جنگ و جدل چار طرف اس میں بپا ہے

جو دین کہ گودوں میں پلا تھا حکما کی
وہ عرضۂ تیغِ جہلا و سفہا ہے

جس دین کی حجت سے سب ادیان تھے مغلوب
اب معترض اس دین پہ ہر ہرزہ سرا ہے

ہے دین ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دینداروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے

عالم ہے سو بے عقل ہے جاہل ہے سو وحشی
منعم ہے سو مغرور ہے مفلس سو گدا ہے

یاں راگ ہے دن رات تو واں رنگ شب و روز
یہ مجلسِ اعیاں ہے وہ بزمِ شرفا ہے

چھوٹوں میں اطاعت ہے نہ شفقت ہے بڑوں میں
پیاروں میں محبت ہے نہ یاروں میں وفا ہے

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال برا ہے

گر بد ہیں تو حق اپنا ہے کچھ تجھ پہ زیادہ
اخبار میں الطالح لی ہم نے سنا ہے

تدبیر سنبھلنے کی ہمارے نہیں کوئی
ہاں ایک دعا تیری کہ مقبولِ خدا ہے

حالی رہِ گستاخ نہ بڑھ حدِ ادب سے
باتوں سے ٹپکتا تری اب صاف گلہ ہے

ہے یہ بھی خبر تجھ کو کہ ہے کون مخاطب
یاں جنبشِ لب خارج از آہنگ خطا ہے

علامہ اقبالؒ

(المتوفی: ۱۹۳۸ء)

ذرۂ کائنات کا مستیٔ دیرپا ہے تو
نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو

جلوتیانِ مدرسہ کور نگاہ و مردہ ذوق
خلوتیانِ میکدہ کم طلب و تہی کدو

میں کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ
میری تمام سرگزشت کھوئے ہوؤں کی جستجو

بادِ صبا کی موج سے نشو و نمائے خار و خس
میرے نفس کی موج سے نشو و نمائے آرزو

خونِ دل و جگر سے ہے میری نوا کی پرورش
ہے رگِ ساز میں رواں صاحبِ ساز کا لہو

فرصتِ کشمکش مدہ ایں دلِ بے قرار را
یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو عشق حضور و اضطراب

تیرہ و تار ہے جہاں گردشِ آفتاب سے
طبعِ زمانہ تیز کر جلوۂ بے حجاب سے

حفیظ جالندھری

(المتوفی: ۱۹۸۲ء)

زباں پر بے خودی میں صلِ علیٰ یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے جبریلِ امیں لے کر سلام آیا

محمد جانِ عالم، محسنِ عالم، نبیٔ اکرم
امام الانبیاء، خیر البشر، پیغمبرِ اعظم

محمد وہ جمالِ اولیں وہ پیکرِ نوری
محمد کاشفِ سرِ ظہور و رمزِ مستوری

محمد صاحبِ خلقِ عظیم و ناشرِ حکمت
محمد مصدرِ فیضِ عمیم و شافعِ امت

وہ حسنِ ذات نورِ سبحانی، وہ معنیٔ تجلیٔ ربانی
نشانِ حجتِ حق مظہرِ توحیدِ ربانی

الٰہی اعلانِ شرکتِ کنزاً مخفیاً کیجیے
گدا ان کی شریعت کا ادب بالفعل کیا کیجیے

جگر مراد آبادی

(المتوفی: ۱۹۶۰ء)

وہ نزولِ سحرِ بے، ثمرِ رسولانِ سلف
ذاتِ اقدس سے ملا جس کی زمانے کو شرف

جس پہ نازل ہوا قرآں سا کامل صحف
جس کی تقلید میں انساں بھی ملائک کی جہت

اک وہی شمعِ نبوت جو ضیا بار ہوئی
ساری تاریک فضا مطلع الانوار ہوئی

ہم ذرا بھی ہیں تو پیغمبرِ حق بھی آئے
عشق کی دھن بھی، وحی بھی آئے

حق کے جو بندہ بھی اور حق کے ولی بھی آئے
واقفِ محرمِ اسرارِ ازل بھی آئے

آئے دنیا میں بہت پاک مکرم ہو کر
کوئی آیا نہ مگر رحمتِ عالم ہو کر

اس نے جامِ مئے توحید پلایا سب کو
کس نے پیغامِ مساوات سنایا سب کو

راستہ کس نے حقیقت کا سنایا سب کو
کس نے دینِ حق کا دیوانہ بنایا سب کو

تم نے دیکھا ہے بہت دفترِ پیغام ان کا
اور ایسا کوئی گزرا ہو تو نام اس کا

ذوقؔ دہلوی

(المتوفی: ۱۸۵۴ء)

ہوا جو حمدِ خدا میں دل جو مصروفِ رقم میرا
الف الحمد رب العالمیں کا ہے قلم میرا

ہے نامِ محمد لب پہ یا رب اول و آخر
الف جائے بوقتِ نزع جب سینے میں دم میرا

محبت اہلِ بیتِ مصطفیٰ کی نور ہے سینہ
کہ روشن ہو گیا دل مثلِ قندیلِ حرم میرا

ہوا کچھ مجھ کو راہِ شرحِ اصحابِ پیمبر سے
چمن میں راہ ہے اکرامِ اصحابِ کرم میرا

کہیں شاہِ نجف کے عشق میں دل میرا شیدا تھا
کہ ہے ذرہ نجف ہو کر چمکتا نیرِ ہم میرا

رہے گا داغ افشاں مرے امیدِ بخشش میں
عشق اُن ہی ہے واللہ ہرا ہے قلم میرا

شہِ بغداد کا خط غلامی ذوق رکھتا ہوں
یہ کیوں دل ہی خط لکھنے والے ہوں جام جم میرا

ظہور نظر

مولائے اکرم!
حضورِ اعظم!
خدا سے کہیے!
بزرگ و برتر خدا سے کہیے!
کہ ہم جو اس کی فضیلتوں کو بشارتوں کو بھلا چکے ہیں
محبتوں کو، عنایتوں کو، نوازشوں کو مٹا چکے ہیں
ہمیں پھر ان کی فضیلتیں دے، بشارتیں دے
محبتیں دے، عنایتیں دے، نوازشیں دے
نہیں تو ہم ظلمتوں کے جس تیرہ غار میں محوِ خواب ہیں
جہاں تغیر و حیات کی سب بے پناہ گہرائی میں پڑے ہیں
ابد کے دن بھی وہیں سے ہم کو اٹھایا جائے گا!!
کہ ہم گنہگار ہیں
اتنے نادار
اتنے لاچار
اتنے بیمار ہو چکے ہیں
کہ ہم پر جب تک
خدائے برتر کی خاص چشمِ کرم نہ ہو گی
ہماری آنکھیں نہ کھل سکیں گی
ہماری روحیں، غلیظ روحیں نہ دھل سکیں گی
ہمارے سینوں، سیاہ سینوں میں روشنی کا گزر نہ ہو گا
ہمارے ذہنوں، بھٹکتے سیہ کار ذہنوں سے نیکیوں کا سفر نہ ہو گا
دلوں میں عصیاں کی تیرگی ایسے گراں ہے جو ایسے گراں رہے گی
بدی لہو کی طرح رگوں میں رواں رہے گی
ہوس، غرور و حسد حیات پر حکمراں رہے گی
مولائے اکرم!
حضورِ اعظم!!
ہمیں یقیں ہے
ہمارا ایمان ہے کہ اللہ آپ کی بات مانتا ہے
تمام دنیاؤں، سب جہانوں میں آپ سے بڑھ کے کوئی پیارا نہیں خدا کا
کوئی دلارا نہیں خدا کا
خدا سے کہیے!
ہمارے اپنے بزرگ و برتر خدا سے کہیے!!
کہ ہم کو اپنی عنایتِ خاص سے نوازے
کرم کرے ہم پہ
اور ہمیں پھر سے آپ کے دین پہ
آپ کے نقشِ پا پہ چلنے کی استطاعت دے، استقامت دے
حوصلہ دے!!

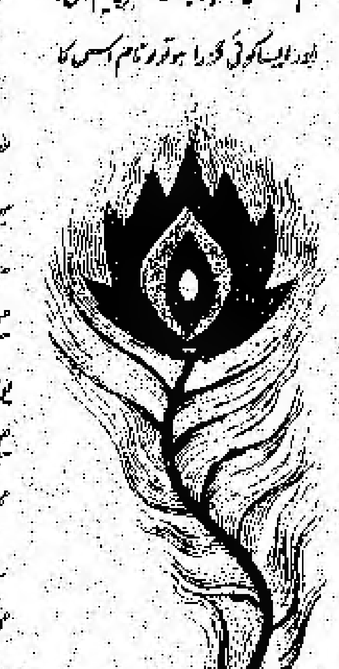
سلیم احمد

(المتوفی: ۱۹۸۳ء)

طبیعت تھی میری بہت مضمحل
بہت مضطرب تھا بہت بے حواس
مرے دل میں احساسِ غم جم گیا
مجھے ہو گیا تھا اک آزار سا
یونہی کٹ رہی تھی مری زندگی
مجھے زندگی کا سلام آ گیا
محمد قرارِ دلِ بے کساں
ریاضِ خدا کا گلِ سر سبد
محمد رسولِ خدا بھی محمود بھی
محمد سراج و محمد منیر

کسی کام میں بھی نہ لگتا تھا دل
کسی شے کو نہ دانہ آیا تھا راس
غبار آئینہ پہ بہت جم گیا
میں تھا اپنے اندر سے بیمار سا
مگر اک دن خوش نصیبی ملی
زباں پر محمد کا نام آ گیا
کہ نامِ محمد ہے آرامِ جاں
محمد ازل ہے محمد ابد
محمد کرشمہ ہے مشہود بھی
محمد بشیر و محمد نذیر

محمد حکیم و محمد کلام
محمد پہ لاکھوں درود و سلام



حضرت علیؓ کا بیان

حضرت حسنؓ کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ اپنے ہم نشینوں میں آں حضرتؐ کی سیرت کیسی تھی؟ انھوں نے کہا، رسول اللہؐ ہمیشہ خندہ پیشانی سے رہنے والے، نرم اخلاق والے، سہولت کی زندگی بسر کرنے والے تھے۔ نہ ترش خو تھے، نہ بدمزاج، نہ بیہودہ بکنے والے، نہ عیب جوئی کرنے والے۔ جس چیز کی خواہش نہ ہوتی اس سے تغافل برتتے۔ نہ اس کا عیب بیان کرتے، نہ اس سے رغبت ظاہر فرماتے۔ تین چیزیں آپ نے خود ترک فرما دی تھیں، شک کرنا، مال کثیر جمع کرنا اور غیر مفید باتیں کرنا۔ تین چیزوں سے آپ نے لوگوں کو چھوڑ دیا تھا، کسی کی مذمت نہیں کرتے تھے، کسی کو عار نہیں دلاتے تھے، کسی کی پوشیدہ بات کا تجسس نہیں کرتے تھے۔ صرف وہی کلام کرتے جس میں آپ کو ثواب کی امید ہوتی تھی۔ جب گفتگو فرماتے تو اہلِ مجلس اس طرح خاموش ہو جاتے جیسے ان کے سروں پر چڑیاں بیٹھی ہیں۔ پھر جب آپ خاموش ہو جاتے تو لوگ کلام کرتے۔ مسافر و غریب کے بات کرنے یا سوال کرنے میں اس کی بے ادبی پر صبر فرماتے۔ اس وقت اصحاب اسے دور ہٹانا چاہتے تو آپ فرماتے کہ جب کسی ضرورت مند کو دیکھو کہ کچھ طلب کرتا ہے تو اس کی مدد کرو۔ سوائے تلافی کرنے والے کے اور کسی کی مدح و ثنا قبول نہیں کرتے تھے۔ آپ کسی کی بات کو قطع نہ کرتے تاوقتیکہ وہ خود ہی نہ قطع کر دے۔ علم و صبر کے جامع تھے۔ آپ کو نہ کوئی چیز غضب ناک کرتی، نہ بے زار۔ احتیاط صرف چار باتوں پر منحصر تھی: نیکی کے اخذ کرنے میں کہ اس کی پیروی کریں، بدی کے ترک کرنے میں کہ اس سے باز رہیں، بہبودِ امت کے امور میں عقل سے غور و فکر میں، اور ان امور کے قائم کرنے میں جن سے امت کی دنیا و آخرت جمع ہو۔ (ابن سعد)

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۴۳): سعودی عرب میں چار سال سے مقیم لاہور کے ۲۸ سالہ تعلیم یافتہ لڑکے کیلئے پاکستان سے تعلق رکھنے والی کینیڈین سٹیزن لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

★

اشتہار نمبر (۴۷): ہندوستان سے تعلق رکھنے والے ۲۶ سالہ جوان صالح کے لیے ٹورانٹو میں سکونت پذیر، نیک سیرت لڑکی کا مناسب النظر رشتہ درکار ہے۔

★

اشتہار نمبر (۵۰): ٹورانٹو میں مقیم متوسط خاندان سے تعلق رکھنے والی سنی مسلم، نیک سیرت، تعلیم یافتہ (ایم اے) جس کی عمر ۲۴ سال ہے کے لیے موزوں، خوب سیرت، امریکن یا کینیڈین امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات "الہلال" کی معرفت رابطہ قائم کریں۔

★

کینیڈین شہریت رکھنے والی مسلمان لڑکی کے لیے ایک اچھے تعلیم یافتہ اور مہذب لڑکے کا رشتہ درکار ہے جس کی عمر ۳۵ سے ۴۰ سال کے لگ بھگ ہو۔ فلم مع تصویر کے پتہ ذیل پر بھیجئے:

MATRIMONIAL
C/O 1089 BLOOR ST. W.
TORONTO, ONT.
M6H 1M9

★

ایک تیس سالہ پاکستانی، امریکی تعلیم یافتہ پروفیشنل انجینئر کے لیے جو گذشتہ پانچ سال سے کینیڈا میں برسر روزگار ہے، ایک سنی دیندار قبول صورت مسلم کا رشتہ درکار ہے۔ خواہشمند حضرات پتہ ذیل پر خط لکھیں:

P. O. BOX 4694,
STATION 'C'
CALGARY, ALTA.
CANADA T2T 5P1

پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو شکست دیکر سیریز میں برتری حاصل کرلی

ویسٹ انڈیز کی ٹیم صرف ۵۳ رنز پر آؤٹ ہوگئی ۔ عبدالقادر مین آف دی میچ قرار دیا گیا

[illegible]

اپنے کھلاڑیوں سے ہمدردی کی ایک وجہ



[illegible]

عمران خان عالمی کپ کے بعد ریٹائر ہوجائیں گے



[illegible]

سلسلۂ ہدایت



کیلیفورنیا کے آٹھ سالہ سید محمد رضا کاظمی جعفری نے اپنے والد ڈاکٹر اعجاز کاظمی کی نگرانی میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ والدین کو ادارہ "الہلال" کی جانب سے مبارکباد!



جہانگیر خان نے ٹورنٹو ٹورنامنٹ جیت لیا

[illegible]

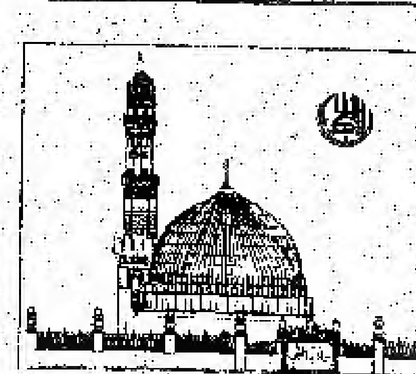
کرم ایجنسی میں بموں کے دھماکے

[illegible]

مخدوم رکن الدین نے تحریک استقلال کے نائب صدر کا عہدہ سنبھالنے سے انکار کردیا

[illegible]

جلسۂ عید میلاد النبیؐ



کینیڈین سوسائٹی آف مسلمز کی جانب سے اتوار ۱۷ نومبر کو ۲ بجے دن جلسۂ میلاد کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں پروفیسر قدیر صاحب اور پروفیسر خلیل ڈیروانی کی تقاریر ہوں گی۔ یہ جلسہ ۲۵۲ بلور اسٹریٹ ویسٹ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ مزید معلومات کے لیے فون کیجئے:

879-6262/496-2214

۴۶ کروڑ روپے کا زرِ مبادلہ خرد برد کرنے کے الزام میں ۲ معروف صنعتکار گرفتار

عزمان نے مال برآمد کئے بغیر کسٹم سے ریبیٹ حاصل کر لیا

انہوں نے ری فنانسنگ اسکیم کے تحت کروڑوں روپے کا قرضہ بھی حاصل کر لیا

[illegible]

کروڑوں روپے کی چوری کیلئے انشل ٹی ...

[illegible]

میانوالی اور اٹک کے ضلع کو سرحد میں شامل کئے جائیں ۔ غفار خان

[illegible]

جگجیت سنگھ کا انٹرویو شائع کرنے والا

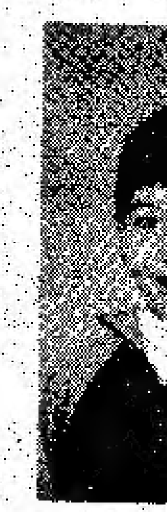
اردو ہفت روزہ کا ایڈیٹر گرفتار

[illegible]

حکومت مسلم لیگ کو ہضم نہیں ہوئی

۴۰ سال بعد مسلم لیگ کو حکومت کا منہ دیکھنا نصیب ہوا ہے لیکن کشتیاں شروع ہو گئی ہیں اپنے ہی گھر کو آگ لگائی جا رہی ہے

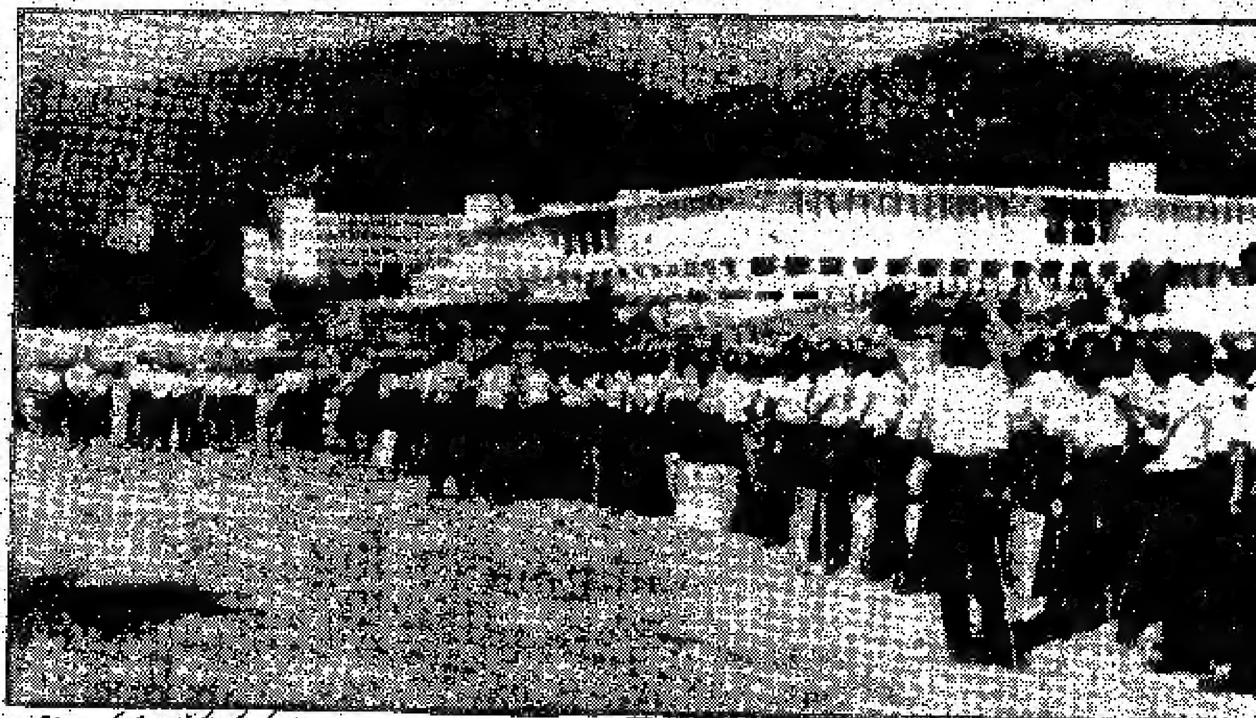
[illegible]





RAZA Q. SYE
SALES & LEASING

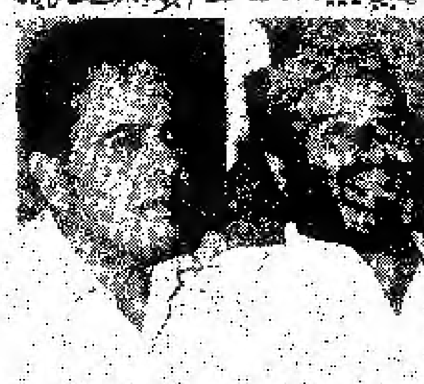
Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.15 No16 November 10, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6



[illegible]

ممتاز بھٹو اور ان کے داماد کو گرفتار کر لیا گیا

[illegible]



ممتاز بھٹو   عبدالحفیظ پیرزادہ

لاہور میں پولیس فائرنگ سے دو طلبہ کی ہلاکت پر اسلام آباد میں احتجاجی جلوس

راولپنڈی، اسلام آباد اور ٹیکسلا کے کالجوں کے دو ہزار طلبہ نے شرکت کی

[illegible]

کراچی اور نیویارک جڑواں شہر

[illegible]

ایک وزیر کی مداخلت پر کراچی میں دو سو گرفتار شدگان کی رہائی

[illegible]

عوام کی جان و مال کے تحفظ میں ناکامی پر حکومت مستعفی ہو جائے

[illegible]

حفیظ پیرزادہ اور ممتاز بھٹو کے بیرون ملک جانے پر پابندی

[illegible]

جمی کارٹر کی آمد کے خلاف مظاہرہ

[illegible]

شخصیت پرستی سے ملک کو نقصان اٹھانا پڑا - ایس ایم ظفر

[illegible]



[illegible]

صدر کو غلام مصطفی کھر کی سزا معاف کرنے کا اختیار حاصل ہے

[illegible]

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI